آؤ کھیلیں کھیل

چاندنی نے روبی کو آواز لگائی ، روبی سمجھ گئی کہ کھیلنے کا وقت ہوگیا ہے۔امی سے کہہ کر وہ دوڑی آئی اس نے چاندنی کو اپنی نئی رسّی دکھائی۔

سامنے سے عدنان، آفاق، افروز، اشرف ڈولی، عبداللہ، درخشاں، روبی بھی آتے دکھائی دے، ایک ایک کرسب بچے میدان میں اکھٹے ہوگئے۔کوئی گیند لایا تو کوئی رسّی۔

آفاق بولا میں اریب کو بُلا لاتا ہوں وہ دوڑتا ہوا ریب کے گھر گیا، اس نے پکارا ریب آؤ اریب سب آگئے ہیں چلو جلدی چلیں سب اکٹھے ہوئے اور سوچنے لگے کیا کھیلیں؟ پٹّو آنکھ مچولی یا پھگڑی؟ ڈولی بولی میں تو آج رسی کودونگی۔دیکھو نئی رسی، سبھی رسی کودنے کا کھیل کھیلنے لگے، ڈولی اور روبی نے رسّی کے دونوں سرے کو پکڑا کچھ دوری پر کھڑی ہوکر اُسے گھمانے لگیں۔ بیچ میں عدنان کودنے لگا، کودتے ہوئے اس کا پاؤں رسی سے چھو گیا وہ آؤٹ ہوگیا اب وہ ڈولی کی جگہ جاکر رسّی گھمانے لگا اور ڈولی کودنے لگی۔اسی طرح باری باری سے چاندنی اور عبداللہ نے بھی رسی کودی۔

پھر عبداللہ ڈولی افرزا اور اس کے دوستوں نے پٹّو کھیلنے کی سوچی۔عبداللہ گھر سے سات گول چپٹے پتھر لایا۔ایک کے اُوپر ایک جمع کر بیچ

چاندنی نے روبی کو آواز لگائی ، روبی سمجھ گئی کہ کھیلنے کا وقت ہوگیا ہے۔امی سے کہہ کر وہ دوڑی آئی اس نے چاندنی کو اپنی نئی رسّی دکھائی۔

سامنے سے عدنان، آفاق، افروز، اشرف ڈولی، عبداللہ، درخشاں، روبی بھی آتے دکھائی دیے، ایک ایک کر سب بچے میدان میں اکٹھے ہو گئے۔ کوئی گیند لایا تو کوئی رسّی۔

آفاق بولا میں اریب کو بُلا لاتا ہوں وہ دوڑتا ہوا اریب کے گھر گیا، اس نے پکارا اریب آؤ اریب سب آ گئے ہیں چلو جلدی چلیں سب اکٹھے ہوئے اور سوچنے لگے کیا کھیلیں؟ پٹھو آنکھ مچولی یا پھگڑی؟ ڈولی بولی میں تو آج رسی کودوں گی۔ دیکھو نئی رسی، سبھی رسی کودنے کا کھیل کھیلنے لگے، ڈولی اور روبی نے رسّی کے دونوں سرے کو پکڑا کچھ دوری پر کھڑی ہو کر اُسے گھمانے لگیں۔ بیچ میں عدنان کودنے لگا، کودتے ہوئے اس کا پاؤں رسی سے چھو گیا وہ آؤٹ ہو گیا اب وہ ڈولی کی جگہ جا کر رسّی گھمانے لگا اور ڈولی کودنے لگی۔ اسی طرح باری باری سے چاندنی اور عبداللہ نے بھی رسی کودی۔

پھر عبداللہ ڈولی افروز اور اس کے دوستوں نے پٹھو کھیلنے کی سوچی۔ عبداللہ گھر سے سات گول چپٹے پتھر لایا۔ ایک کے اُوپر ایک جمع کر بیچ میں رکھے گئے۔ دو گروپ بنائے گئے۔

اس کھیل میں ایک گروپ گیند سے پٹھو گرا کر بھاگتا ہے تو دوسرا گروپ پہلے گروپ کے کھلاڑیوں کو گیند مارتا ہے۔ پٹھو گرانے والا گروپ واپس آ کر پٹھو جماتا ہے۔ گیند لگ جانے پر وہ کھلاڑی آؤٹ سمجھا جاتا ہے وہ گیند سے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے پٹھو جمانے کی کوشش کرتا ہے۔ کھیل شروع ہوا ڈولی پہلے گروپ میں تھی۔ جوں ہی وہ پٹھو جمانے آئی عبداللہ نے اسے گیند مار کر آؤٹ کر دیا۔ پھر دوسرے گروپ کی درخشاں نے پٹھو گرایا۔ اشرف گیند پکڑنے لگا لیکن گیند دور چلی گئی۔ گیند لے کر کوئی آتا تب تک عدنان نے پٹھو جما دیا۔

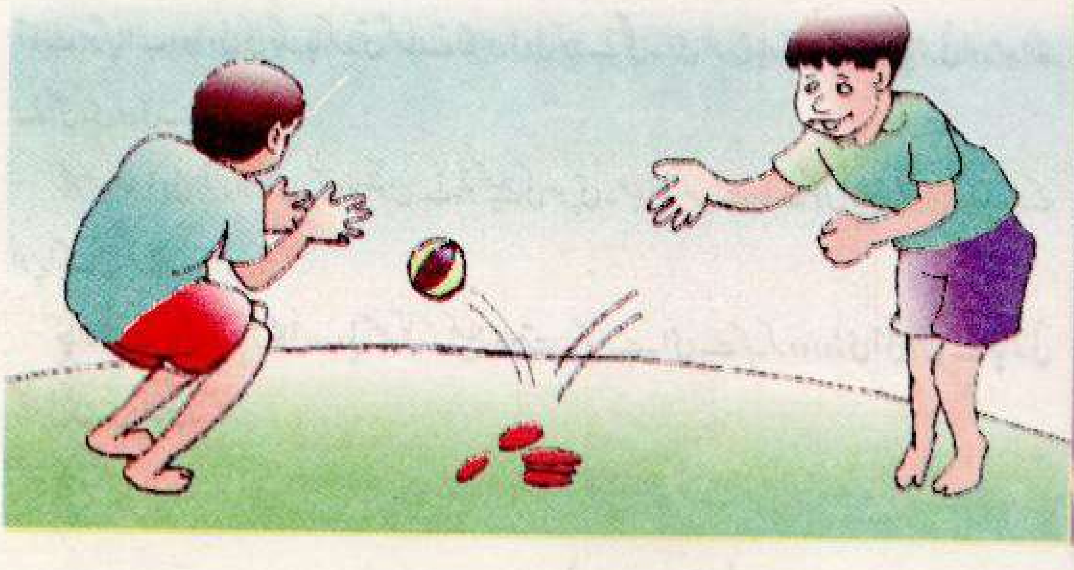

S.S.A. 2013-14 (Free)

بچّے خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ تھوڑی دیر کھیلنے کے بعد سب تھک کر بیٹھ گئے۔ تھوڑا آرام کرنے کے بعد روبی نے کہا چلو اب ہم پھگڑی کا کھیل کھیلیں۔

اس کھیل میں ایک وقت میں ایک بار ایک سے زیادہ کھلاڑی اُکڑو بیٹھ کر باری باری سے اپنے دائیں اور بائیں پاؤں پھینکتے اور سمیٹتے ہیں۔ اسے ہی پھگڑی کہتے ہیں جو کھلاڑی دیر تک پھگڑی کرتا ہے اسے فاتح مانا جاتا ہے۔ بیچ میں رکنے یا گر جانے پر کھیل سے باہر کر دیا جاتا ہے، سب سے پہلے روبی نے پھگڑی کی۔ وہ ایک منٹ میں تھک کر رُک گئی۔ اس کے بعد افروز اور اریب نے پھگڑی کی۔ اس طرح سب نے باری باری سے الگ الگ اور پھر اس کے بعد سبھوں نے ایک ساتھ پھگڑی کھیلی۔ سب کو بہت مزہ آیا۔

شام ہونے لگی تھی۔ کل پھر آنے کی بات کر کے سب اپنے اپنے گھروں کی طرف چل پڑے۔

میں رکھے گئے۔ دو گروپ بنائے گئے۔

اس کھیل میں ایک گروپ گیند سے پٹّو گرا کر بھاگتا ہے تو دوسرا گروپ پہلے گروپ کے کھلاڑیوں کو گیند مارنا ہے۔ پٹّو گرانے والا گروپ واپس آکر پٹّو جماتا ہے۔ گیند لگ جانے پر وہ کھلاڑی آؤٹ سمجھا جاتا ہے وہ گیند سے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے پٹّو جمانے کی کوشش کرتا ہے۔ کھیل شروع ہوا ڈولی پہلے گروپ میں تھی۔ جوں ہی وہ پٹّو جمانے آئی عبداللہ نے اسے گیند مار کر آؤٹ کر دیا۔ پھر دوسرے گروپ کی درخشاں نے پٹّو گرایا۔ اشرف گیند پکڑنے لگا لیکن گیند دور چلی گئی۔ گیند لے کر کوئی آتا تب تک

عدنان نے پٹّو جما دیا۔

بچّے خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ تھوڑی دیر کھیلنے کے بعد سب تھک کر بیٹھ گئے۔ تھوڑا آرام کرنے کے بعد روبی نے کہا چلو اب ہم پھگڑی کا کھیل کھیلیں۔